ہرا بھرا پنجاب

لاہور، 08 مئی

- وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں جدید زرعی مشینری کے ڈیلرز اور ڈسٹری بیوٹرز سے ملاقات
- زرعی پیداوار میں اضافہ کے لیے جدید زرعی مشینری کا استعمال ناگزیر ہے۔ وزیر زراعت پنجاب
- جدید زرعی مشینری کے استعمال کے بغیر فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ عاشق حسین کرمانی
- حکومت پنجاب جدید زرعی مشینری کے فروغ کے لیے ڈیلرز اور ڈسٹری بیوٹرز کو سہولیات فراہم کرے گی۔ وزیر زراعت پنجاب
- موجودہ حکومت زرعی ترویج وترقی کے لیے موثر اقدامات اٹھا رہی ہے اور اس کے فروغ کے لئے 400 بلین روپے کی رقم مختص کی ہے۔ وزیر زراعت پنجاب
- کاشتکاروں کو بینک سے بلاسود قرضے فراہم کئے جائیں گے اور انکے ٹیوب ویلوں کو سولر پر منتقل کیا جائے گا۔ عاشق حسین کرمانی
- حکومت کارپوریٹ فارمنگ کو فروغ دے رہی ہے جس کے لیے جدید زرعی مشینری والات کا استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیر زراعت پنجاب
- موجودہ حکومت ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پلان کے تحت کاشتکاروں کو 2 ہزار رائس سٹرا شریڈرز اور 5 ہزار سپر سیڈرز فراہم کر رہی ہے۔ وزیر زراعت پنجاب
- اس پروگرام کے تحت 25 ہزار جدید زرعی مشینری والات کاشتکاروں کو سبسڈی پر بھی فراہم کیے جائیں گے۔
- ڈیلرز اور ڈسٹری بیوٹرز جدید اور نئی زرعی مشینری کو درآمد کریں تاکہ سروس پرووائیڈر کے ذریعے اسے کاشتکاروں تک پہنچایا جا سکے۔ وزیر زراعت
- پنجاب حکومت سموگ پر قابو پانے کے لئے بھرپور کاوشیں کر رہی ہے۔ وزیر زراعت
- جدید زرعی مشینری کی ترویج مرحلہ وار کی جائے گی اور اس ضمن میں سروس پرووائیڈر اور ڈیلرز کا ایک مکمل سیشن کرایا جائے گا۔ سیکرٹری زراعت پنجاب
- زرعی مشینری کی ترویج کے لیے کاشتکاروں کو ترغیب دینے کے لیے ڈیمو بھی کرائے جائیں گے۔ افتخار علی سہو
- اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس محمد شبیر احمد خان، ڈائریکٹر جنرل زراعت فیلڈ انجینئر سہیل احمد، کنسلٹنٹ محکمہ زراعت ڈاکٹر محمد انجم علی، اور ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں نے شرکت کی جبکہ پرائیویٹ سیکٹر سے میسکی اینڈ فیمٹی ٹریڈنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو افیسر شاہد تو اوالا، چیف ایگزیکٹو افیسر راوی ایگریک کمپنی عبدالرزاق گوہر، چیف ایگزیکٹو آفیسر فارم ڈائنیمکس پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ

محکمہ زراعت حکومت پنجاب